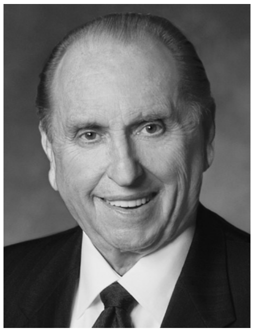

صدر تھامس ایس۔ مانسن

اپنے پاؤں کے راستے کو ہموار بنا

جب ہم یسوع کو اپنے نمونہ دینے والے کے طور پر دیکھتے ہیں اور اُس کے قدموں کی پیروی کرتے ہیں، تو ہم حفاظت سے اپنے آسمانی باپ کے پاس واپس لوٹ سکتے ہیں۔

میرے عزیز بھائیو اور بہنو، میں آج صبح آپ کے سامنے نہایت ہی فروتنی سے کھڑا ہوں۔ جب میں آپ کے ساتھ کلام بیان کرنا چاہتا ہوں تو میں آپ کے ایمان اور دُعاؤں کا طلبگار ہوں۔

جب ہم نے روحانی دنیا کو چھوڑا اور اکثر چنوتیوں سے معمور اِس سٹیج- جس کو دنیا کہتے ہیں میں داخل ہوئے تو ہم سب نے لازمی مگر شاندار سفر کا آغاز کیا۔ زمین پر ہمارے وجود کا بنیادی مقصد گوشت پوست اور ہڈیوں کے بدن کو پانا، اور اُس تجربہ کو حاصل کرنا ہے جو صرف ہم اپنے آسمانی والدین سے الگ رہ کر ہی حاصل کر سکتے تھے، اور یہ جاننے کے لئے کہ آیا کہ ہم حکموں پر قائم رہ سکتے ہیں۔ ابراہام کی کتاب اُس کے ۳ باب میں ہم پڑھتے ہیں: "خدا ہمیں یہاں زمین پر آزمائے گا کہ کیا ہم خداوند خدا کے حکموں پر قائم رہتے ہیں کہ نہیں۔"[1]

جب ہم زمین پر آئے تھے، ہم خدا سے وہ عظیم تحفہ اپنے ساتھ لائے تھے—ہاں اپنی مختاری کا۔ ہزاروں طریقوں سے ہمارے پاس اپنے انتخاب کا خاص حق ہے۔ یہاں ہم سخت کام کے تجربے سے سیکھتے ہیں۔ اور نیکی اور بدی کے درمیان فرق کی پہچان رکھتے ہیں۔ اور تلخ اور شیریں کے درمیان امتیاز رکھتے ہیں۔ ہم سیکھتے ہیں کہ فیصلے ہی قسمت کا تعین کرتے ہیں۔

مجھے یقین ہے کہ ہم اپنے باپ کے پاس سے اس غالب خواہش کیساتھ رخصت ہوئے کہ ہم لوٹ کر اُس کے پاس جائیں گے، کہ ہم اُس سرفرازی کو پائیں گے جس کا منصوبہ اُس نے ہمارے لئے بنایا ہے اور جس کی ہمیں خود بھی بہت تمنا تھی۔ اگرچہ ہمیں اُس راہ کو پانے اور پیروی کرنے کے لئے اکیلا چھوڑ دیا گیا ہے جو ہمیں واپس ہمارے آسمانی باپ کی طرف لے کر جائے گا، تو بھی اُس نے ہمیں یہاں ہدایت و رہنمائی کے بغیر نہیں بھیجا تھا۔ بلکہ، اُس نے ہمیں ضرورت کردہ آلات دیئے ہیں، اور جب ہم اُس کی مدد کے خواہاں ہوتے ہیں اور اپنی بھرپور طاقت سے آخر تک برداشت کرنے اور ابدی زندگی پانے کی کوشش کرتے ہیں تو وہ ہماری مدد کرے گا۔

ہمیں ہدایت پانے میں مدد دینے کے لئے ہمارے پاس پاک صحائف میں خدا اور اُسکے بیٹے کے الفاظ پائے جاتے ہیں۔ ہمارے پاس خدا کے نبیوں کی تعلیمات اور مشورت ہے۔ پیروی کرنے کے لئے ہمیں ایک لازمی کامل نمونہ مہیا کیا گیا ہے۔ یعنی کہ ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کا نمونہ—اور ہمیں اِس نمونے کی پیروی کی ہدایت کی گئی ہے۔ نجات دہندہ نے خود فرمایا ہے: "آ میرے پیچھے ہو لے،"[2] "تم نے مجھے جو کام کرتے دیکھا وہی تم بھی کرنا، اِس لئے جو کچھ تم نے مجھے کرتے دیکھا ہے بالکل ویسا ہی کرنا؟"[3] اور پھر اُس نے جواب دیا، "میں تم سے کہتا ہوں، ویسا جیسا کہ مَیں ہوں۔"[4] "اُس نے راستہ کی نشاندہی کی اور پھر رہنمائی بھی۔"[5]

جب ہم یسوع کو اپنے نمونے کے طور پر دیکھتے ہیں اور جب اُس کی قدموں پر چلتے ہیں، تو ہم اپنے آسمانی باپ کے ساتھ ہمیشہ رہنے کے لئے حفاظت سے لوٹ سکتے ہیں۔ نیفی نبی نے فرمایا، "جب تک کوئی انسان زندہ خدا کے بیٹے کے نمونے کی پیروی کرتے ہوئے آخر تک برداشت نہ کرے گا، وہ بچ نہیں سکتا ہے۔"[6]

ایک عورت، ہر بار پاک سرزمین کے دَورے کے دوران پیش آنے والے تجربات کو بیان کرتی ہے، وہ واضح کرتی ہے، "میں وہاں چلی جہاں یسوع چلا تھا!"

وہ اُس علاقے کے قرب و جوار میں رہی جہاں یسوع نے تعلیم دی۔ شائد وہ اُس پتھر پر بھی کھڑی ہوئی جہاں ایک مرتبہ وہ کھڑا ہوا اور اُس نے پہاڑی سلسلہ کو دیکھا تھا۔ وہ تجربات اُس عورت کے لئے انتہائی سنسنی خیز تھے؛ لیکن جسمانی طور پر اُن جگہوں پر چلنا اتنی اہمیت کا حامل نہیں جتنا کہ اُس کے نمونہ کے پیروی کرنا۔ اُس کے اعمال کی تقلید کرنا اور اُس کے نمونے کی تقلید کرنا اُن مقامات کو کھوجنے سے کہیں بڑھ کر ہے جہاں فانی زندگی میں اُس نے آزمائشوں کو برداشت کیا۔

جب یسوع نے اُس دولت مند شخص کو "اپنے پیچھے آنے" کی دعوت دی[7] تو اُس کا ارادہ یہ نہیں تھا کہ وہ

دولت مند شخص اُس کے پیچھے غیر ہموار پہاڑیوں، وادیوں یا دیہاتوں میں چلتا پھرے۔

ہم کو گلیل کے ساحل یا یہودیہ کی پہاڑیوں پر چلنے کی ضرورت نہیں جہاں یسوع چلتا تھا، ہم سب اُس کے پیچھے کلام کو سن کر اور اپنے دلوں میں اُس کے روح کی معموری کے ساتھ چل سکتے ہیں، اور اُس کی تعلیمات ہماری زندگیوں کی رہنمائی کرتی ہے، جب ہم فانیت کے سفر میں اُس کی پیروی کر نیکا انتخاب کرتے ہیں۔ اُس کا نمونہ راہ کو منور کرتا ہے۔ اُس نے فرمایا، ”راہ، حق اور زندگی میں ہوں۔“[8]

جب ہم اُن رستوں کا معائنہ کرتے ہیں جن پر یسوع چلا، تو ہم دیکھتے ہیں، کہ جس طرح ہم زندگی میں چنوتیوں کا سامنا کرتے ہیں اُس کو بھی کئی چنوتیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

مثال کے طور پر، یسوع مایوسی کی راہ پر چلا۔ اگرچہ اُس نے بہت ساری مایوسیوں کا تجربہ کیا، اُن میں سے ایک یروشلیم شہر پر اُس کا افسوس تھا جب اُس نے اپنی عوامی خدمت کا اختتام کیا۔ بنی اسرائیل نے اُس کی حفاظتی تدابیر کو رد کر دیا جب اُس نے اُن کی پیش کش کی۔ جب اُس نے شہر پر نگاہ دوڑائی کہ جسے جلد ہی تباہ ہونا تھا، تو وہ دکھ و غمگینی کے جذبات سے مغلوب ہوا۔ اِس تکلیف میں وہ چلایا، ”اے یروشلیم! اے یروشلیم تو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُن کو سنگسار کرتی ہے کتنی ہی بار میں نے چاہا کہ جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے اُسی طرح میں بھی تیرے بچوں کو جمع کر لوں مگر تم نے نہ چاہا!“[9]

یسوع آزمائش کی راہ پر چلا۔ بدکار شیطان، اپنی عظیم ترین قوت کو یکجان کرتے ہوئے، دعوت دیتا ہوا اُسکا سب سے بڑا جھوٹ، اُس کو آزماتا ہے، جس نے ۴۰ دن اور ۴۰ رات سے روزہ رکھا تھا۔ یسوع نے ہتھیار نہیں ڈالے؛ بلکہ اُس نے ہر آزمائش کے خلاف بھرپور مزاحمت کی۔ یسوع کے الفاظ کچھ یوں تھے ”اے شیطان دُور ہو۔“[10]

یسوع تکلیف کی راہ پر چلا۔ گتسمنی باغ کے بارے سوچیں، جہاں پر وہ ”جان کنی کی حالت میں تھا، . . . اور اُس کا پسینہ خون کے قطرے بن کر زمین ٹپک رہا۔“[11] اور اُس ظالم صلیب پر اُس کی تکلیف کو کوئی بھی فراموش نہیں کر سکتا ہے۔

ہم میں سے ہر ایک مایوسی کی راہ پر چلے گا، شائد موقع کھو جانے کے باعث، طاقت کے غلط استعمال کے باعث، کسی عزیز کے انتخابات کے سبب، یا خود سے کئے جانے والے غلط انتخاب کے سبب۔ ہم میں سے ہر ایک کے لئے آزمائش کی راہ بھی ہو گی۔ ہم تعلیم و عہد کے ۲۹ ویں باب میں پڑھتے ہیں: ”اور اِس بات کی لازمی ضرورت ہے کہ شیطان بنی نوع انسان کو آزمائے، ورنہ وہ خود کے لئے ایجنٹ نہیں بن سکتے۔“[12]

اِسی طرح ہم بھی تکلیف کی راہ پر چلیں گے۔ ہم، بطورِ خدام، مالک سے بڑھ کر توقع نہیں کر سکتے، جس نے سخت دکھ اور تکلیف کے بعد اِس دنیا کو چھوڑا۔

جب ہم اپنے آپ کو تکلیف دہ راہ پر پائیں گے، تو اِس کے ساتھ ہم عظیم خوشی بھی پا سکتے ہیں۔

ہم یسوع کے ساتھ فرماں برداری کی راہ پر چل سکتے ہیں۔ یہ ہمیشہ آسان تو نہ ہو گا، مگر ہمارا نصب العین سموئیل کی دی ہوئی وراثت ہو: ”دیکھ فرمانبرداری قربانی سے اور بات ماننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔“[13] آئیں یہ یاد رکھیں کہ نافرمانی کا نتیجہ اسیری اور موت ہے، جب کہ فرماں برداری کا نتیجہ رہائی اور ابدی زندگی ہے۔

ہم یسوع کی مانند خدمت کی راہ پر چل سکتے ہیں۔ یسوع کی زندگی بھلائی کا روشن تحقیقی نور ہے جب اُس نے انسانوں کے درمیان خدمت کی۔ اُس نے مفلوجوں کو شفا دی، اندھوں کو بینائی دی، اور بہروں کے کانوں کو قوتِ سماعت دی۔

یسوع دعا کے راستے پر چلا۔ اُس نے ہمیں خوبصورت دعا جسے ہم دعائے ربانی کہتے ہیں اُس کا نمونہ دینے کے باعث دعا کرنے کا طریقہ سکھایا۔ اور گتسمنی میں اُس کی دعا کو کون بھول سکتا ہے ”میری نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو“؟[14]

دوسری ہدایات جو نجات دہندہ نے ہمیں دی ہیں اُن سے ہم بخوبی واقف ہیں اور پاک کلام میں پائی جاتی ہیں۔ اپنے پہاڑی واعظ میں، وہ ہمیں رحمدلی، فروتنی، راستباز، دل کے پاک، اور صلح جو ہونے کا درس دیتا ہے۔ وہ ہدایات دیتا ہے کہ ہم اپنے ایمان پر دلیری سے قائم رہیں، حتیٰ کہ اُس وقت بھی جب ہمارا مذاق اُڑایا جائے یا ہمیں اذیت دی جائے۔ وہ ہمیں کہتا ہے کہ ہمارا نور چمکے تاکہ دوسرے اُسے دیکھ سکیں اور اپنے آسمانی باپ کو جلال دینے کی خواہش کر سکیں۔ وہ ہمیں خیالات اور ہمارے اعمال دونوں میں اخلاقی طور پر پاک صاف رہنے کی تعلیم دیتا ہے۔ وہ ہمیں بتاتا ہے کہ زمین پر خزانہ جمع کرنے سے بہت بہتر یہ ہے کہ اپنا خزانہ آسمان پر جمع کرو۔[15]

اُس کی تمثیلیں ہمیں طاقت اور اختیار سے سکھاتی ہیں۔ نیک سامری کے بیان کے ساتھ، وہ ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ ہم اپنے پڑوسیوں سے پیار اور محبت کریں۔[16] اپنی توڑوں والی تمثیل میں وہ ہمیں، اپنے آپ کو بہتر بنانے اور کامل ہونے کی کوشش کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔[17] کھو جانے والی بھیڑ کی تمثیل کے ساتھ، وہ ہمیں اُن لوگوں کو جا کر بچانے کی ہدایت کرتا ہے جنہوں نے اپنا رستہ چھوڑ دیا اور کھو دیا ہے۔[18]

جب ہم یسوع کے کلام کو جان کر، اُس کی تعلیمات کی پیروی کرنے، اور اُس کی راہوں پر چلنے کے باعث اُس کو اپنی زندگیوں کے مرکز میں رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، اُس نے ہمیں وہ ابدی زندگی دینے کا وعدہ کیا ہے جس کو پانے کے لئے وہ موا۔ اِس سے بڑھ کر اور اچھا اختتام نہیں ہو سکتا، کہ ہم اُس کی تعلیمات کو قبول کرتے ہوئے اُس کے شاگرد بنیں اور اپنی ساری زندگیوں میں اُس کا کام کریں۔ اور کچھ بھی، کوئی بھی انتخاب جو ہم کرتے ہیں، ہمیں وہ نہیں بنا سکتا جو وہ بنا سکتا ہے۔

جب ہم اُنکے بارے سوچتے ہیں جنہوں نے حقیقی طور پر نجات دہندہ کے نمونے کی پیروی کرنے کی کوشش کی اور جو اُس کی راہوں پر چلے، تو میرے ذہن میں (Gustav) گسٹو اور ماگریٹ واکر کے نام آتے ہیں—— سب سے زیادہ مسیح جیسے دو افراد جن کو میں نے کبھی بھی جانا ہے۔ وہ اصل جرمن تھے جو ہجرت کر کے مشرقی کینیڈا آئے تھے، اور میں اُن کو اُس وقت ملا جب میں نے

وہاں پر مشن کے صدر کے طور پر خدمت کی۔ بھائی واکر اپنی روزی بطور حجام کماتا تھا۔ اگر چہ اُن کے ذرائع بہت محدود تھے، تو بھی جو کچھ اُن کے پاس تھا وہ سب کے ساتھ شیئر کرتے تھے۔ اُن کے پاس اولاد کی برکت نہ تھی، مگر جو بھی اُن کے گھر میں داخل ہو جاتا وہ اُس کی خوب دیکھ بھال کرتے تھے۔ پڑھے لکھے اور اچھی وضع قطع کے لوگ اِن فروتن، خُدا کے اِن پڑھ خادموں کو ڈھونڈتے، اور خود کو خوش قسمت شمار کرتے اگر وہ اُن کی موجودگی میں ایک گھنٹہ گزار لیتے تھے۔

وہ عام شکل و صورت کے تھے، اُن کی انگریزی بھی کچھ اچھی نہ تھی اور قدرے سمجھنے میں بھی مشکل، اُن کا گھر پاکیزگی کا مرکز تھا۔ اُن کے پاس کوئی گاڑی یا ٹیلی ویژن نہ تھا، اور نہ ہی وہ کوئی ایسا کام کرتے تھے جس پر عموماً دُنیا بہت زیادہ توجہ دیتی ہے۔ پھر بھی ایماندار اُس روح میں شریک ہونیکی خاطر اُن کے دروازے کی راہ کی خاک چھانتے تھے جو وہاں تھا۔ اُن کا گھر زمین پر جنت جیسا تھا، اور جو روح وہ منعکس کرتے تھے وہ خالص اطمینان اور بھلائی کا تھا۔

ہم بھی اُس روح کو پا سکتے اور اُسے دنیا کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں جب ہم اپنے نجات دہندہ کی راہ پر چلتے ہیں اور اُس کے کامل نمونے کی پیروی کرتے ہیں۔

ہم امثال میں یہ نصیحت پڑھتے ہیں، ”اپنے پاؤں کے راستے کو ہموار بنا“[19] جب ہم ایسا کرتے ہیں، تو ہم ایمان پائیں گے، حتیٰ کہ اُس راہ پر چلنے کی خواہش جس پر یسوع چلا تھا۔ ہمیں شک نہ ہو گا کہ ہم ایسی راہ پر ہیں جس پر ہمارا باپ چاہتا ہے کہ ہم چلیں۔ نجات دہندہ کا نمونہ ہر کام جو ہم کرتے ہیں اُس کے لئے بنیادی ڈھانچہ مہیا کرتا ہے، اور اُس کا کلام کامیاب رہنمائی مہیا کرتا ہے۔ اُس کی راہ ہمیں حفاظت سے گھر لے جائے گی۔ خدا کرے یہ ہمارے لئے برکت بن جائے، میں یسوع مسیح کے نام میں دعا کرتا ہوں، جس سے میں پیار کرتا ہوں، جس کی میں خدمت کرتا ہوں، اور جس کی میں گواہی دیتا ہوں۔ آمین۔

حوالہ جات

۱۔ ابراہام ۳:۲۵۔
۲۔ لوقا ۱۸:۲۲۔
۳۔ ۳ نیفی ۲۷:۲۱۔
۴۔ ۳ نیفی ۲۷:۲۷۔
۵۔ علیزا آر سنو، “How Great the Wisdom and the Love,” گیت نمبر ۱۹۵۔
۶۔ ۲ نیفی ۳۱:۱۶۔
۷۔ لوقا ۱۸:۲۲۔
۸۔ یوحنا ۱۴:۶۔
۹۔ لوقا ۱۳:۳۴۔
۱۰۔ متی ۴:۱۰۔
۱۱۔ لوقا ۲۲:۴۴۔
۱۲۔ تعلیم و عہد ۲۹:۳۹۔
۱۳۔ ۱ سیموئیل ۱۵:۲۲۔
۱۴۔ لوقا ۲۲:۴۲۔
۱۵۔ دیکھئے متی ۵:۶۔
۱۶۔ دیکھئے لوقا ۱۰:۳۰–۳۷۔
۱۷۔ دیکھئے متی ۲۵:۱۴–۳۰۔
۱۸۔ دیکھئے لوقا ۱۵:۴–۷۔
۱۹۔ امثال ۴:۲۶۔

ہمارے وقت کے لئے تعلیمات

اکتوبر ۲۰۱۴ء تا اپریل ۲۰۱۵ء تک، ملکِ صدق کہانت اور ریلیف سوسائٹی کے چوتھے اتوار کے اسباق کو اکتوبر ۲۰۱۴ء کی جنرل کانفرنس کے ایک یا زائد خطابات میں سے تیار کیا جانا چاہیے۔ اپریل ۲۰۱۵ء میں، خطابات کا انتخاب اکتوبر ۲۰۱۴ء یا اپریل ۲۰۱۵ء کی جنرل کانفرنس سے کیا جا سکتا ہے۔ سٹیک اور ڈسٹرکٹ کے صدور کو منتخب کرنا چاہیے کہ کونسے خطابات اُن کے علاقوں میں استعمال کیے جانے چاہیں، یا وہ یہ ذمہ داری بشپ صاحبان یا صدورِ برانچ کو سونپ سکتے ہیں۔

یہ پیغامات بہت ساری زبانوں میں conference.lds.org. پر دستیاب ہیں۔

© 2014 by Intellectual Reserve, Inc. جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یو ایس اے میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 6/14 اجازت برائے ترجمہ: 6/14۔ 434 10871 کا Urdu ترجمہ۔

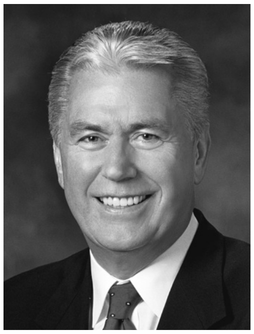

صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف
صدارتی مجلسِ اعلیٰ میں مشیر دوم

نور اور سچائی کی گواہی پانا

نور اور سچائی کے بارے آپ کی ذاتی گواہی نہ صرف آپ کو اور آپ کی نسل کو اِس فانی دنیا میں برکت دے گی، بلکہ یہ پوری ابدیت میں بھی آپ کے ساتھ ہو گی۔

ایک ائیر لائن پائلٹ کے طور پر، میں نے رات کی تاریکی میں کئی گھنٹوں تک اُڑتے ہوئے براعظموں اور سمندروں کو عبور کیا ہے۔ اپنی کاک پٹ کی کھڑکی سے رات میں آسمان کو دیکھنا، خاص طور پر کہکشاں کو، اکثر مجھے خدا کی تخلیق کی وسعت اور گہرائی کے بارے حیران کر دیتا تھا—جس کو صحائف "لاتعداد دنیائیں" بیان کرتے ہیں۔[1]

ایک صدی سے بھی کم عرصہ پہلے کی بات ہے کہ زیادہ تر ہیئت دان یہ خیال کرتے تھے کہ ہماری کہکشاں ہی صرف کائنات میں واحد کہکشاں تھی۔[2] وہ خیال کرتے تھے کہ ہماری کہکشاں سے آگے کچھ بھی نہ تھا، ایک لامحدود خالی جگہ، ٹھنڈی، روشنی، زندگی اور ستاروں کے بغیر۔

جیسے جیسے دُور بین اور زیادہ بہتر ہوئی—بشمول وہ دور بینیں جو خلاء میں چھوڑی جا سکتی تھیں—اِس کے باعث خلانوردوں نے شاندار لامحدود سچائی کے بارے جاننے کا آغاز کیا: کائنات اُس خیال سے کہیں زیادہ وسیع ہے جو پہلے لوگ رکھتے تھے، اور آسمان میں بے شمار کہکشائیں ہیں، جو ہماری سوچ سے کہیں بڑھ کے ہیں، اور ہر ایک میں ہزاروں ارب ستارے ہیں۔[3]

انتہائی مختصر وقت کے دورانیہ میں، کائنات کے بارے ہمارا فہم ہمیشہ کے لئے بدل گیا۔

آج ہم اِن میں سے کچھ دوردراز کہکشاؤں کو دیکھ سکتے ہیں۔[4]

ہم جانتے ہیں کہ وہ وہاں موجود ہیں۔

وہ وہاں بڑے لمبے عرصے سے ہیں۔

مگر نوعِ انسان کے ایسے طاقتور آلات پانے سے پہلے جو اس سلیسٹیل روشنی کو اکٹھا کرنے اور ان کہکشاؤں کو قابل دید بناتے ہیں، ہم یقین نہیں رکھتے تھے کہ ایسا ممکن ہے۔

کائنات کی وسعت ایک دم نہیں بدلی، بلکہ اِس سچائی کو دیکھنے کی ہماری قابلیت اور فہم کرشماتی طور پر بدلا ہے۔ اور اِس عظیم روشنی کے ساتھ، نوع انسان کا تعارف جلالی مناظر سے ہوا جو پہلے کبھی نہ دیکھے تھے۔

جو ہم دیکھ نہیں سکتے اُس پر یقین کرنا ہمارے لئے مشکل ہوتا ہے

فرض کریں آپ واپس وقت میں سفر کرنے کے قابل ہوں اور اُن لوگوں سے گفتگو کریں جو ہزار یا سو سال پہلے زندگی گزار چکے ہوں۔ اور تصور کریں کہ اُن کو جدید ٹیکنالوجی کے بارے بتانے کی کوشش کریں جو آج آپ کو اور مجھے میسر ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہم اُن لوگوں کو جمبو جیٹ، مائیکرویو اون یا دوسرے ہتھ دستی آلات کے بارے کہانیاں بتائیں جس میں ڈیجیٹل لائبریاں اور اپنے پوتے پوتیوں کی ویڈیوز جو ہم پوری دنیا میں فوری طور پر لاکھوں لوگوں سے شیئر کرتے ہیں تو وہ لوگ کیا سوچ سکتے ہیں؟

کچھ ہم پر یقین کر سکتے ہیں۔ زیادہ تر ہمارا مذاق اُڑائیں گے، مخالفت کریں گے، یا شائد ہمیں خاموش کروانے یا کوئی نقصان پہنچانے کی کوشش کریں۔ کچھ منطق، وجوہات، اور حقائق کو، جیسے وہ اُن کو جانتے ہیں یہ ظاہر کرنے کے لئے استعمال کرنے کی کوشش کریں کہ ہم گمراہ، بیوقوف یا حتیٰ کہ خطرناک ہیں۔ حتیٰ کہ وہ دوسروں کو گمراہ کرنے پر ہمیں ملامت بھی کر سکتے ہیں۔

مگر بے شک، یہ لوگ مکمل طور سے غلطی پر ہوں گے۔ مگر وہ مددگار اور مخلص بھی ہو سکتے ہیں۔ وہ اپنی رائے میں بالکل اچھا محسوس کر سکتے ہیں۔ مگر وہ اِن باتوں کو واضح طور پر دیکھنے کے قابل نہ تھے کیوں کہ ابھی اُن کو سچائی کی مکمل روشنی نہ ملی تھی۔

روشنی کا وعدہ

اِس بات کو فرض کر لینا انسانیت کی خصلت لگتی ہے کہ اگرچہ ہم غلط ہیں تو بھی ہم درست ہیں۔ اور اگر

معاملہ یہی ہے، تو پھر ہم میں سے کسی ایک کے لئے بھی اُمید کیا ہے؟ کیا ہماری قسمت متضاد معلومات کے سمندر پر، اپنے ہی تصورات کی نہایت ہی بھونڈے انداز میں بنائی ہوئی کشتی پر پھنسے ہوئے، بے مقصد ہچکولے کھانا ہے۔

کیا سچائی کو تلاش کرنا ممکن ہے؟

میرے الفاظ کا مقصد خود خدا کے خوشی بھرے پیغام کا اعلان کرنا ہے—لشکروں کا خدا جو ساری سچائی کو جانتا ہے—اُس نے اپنے بچوں کو وعدہ دیا ہے کہ وہ خود سے سچائیوں کو جان سکتے ہیں۔

مہربانی سے اِس وعدے کی اہمیت کے بارے غور کریں:

ابدی قادرِ مُطلق خدا، اِس وسیع کائنات کا خالق، اُن سے بات کرے گا جو مخلص دل اور نیک نیتی سے اُس تک رسائی پائیں گے۔

وہ اُن سے خوابوں میں، رویا میں، خیالات اور احساسات میں بات کرے گا۔

وہ لاخطا طریقے سے بات کرے گا جو انسانی تجربے سے کہیں بڑھ کر ہے۔ وہ اُن کو اُن کی ذاتی زندگیوں کے لئے الٰہی ہدایت اور جوابات دے گا۔

بے شک ایسے لوگ بھی ہوں گے جو مذاق اُڑائیں گے اور کہیں گے کہ ایسے کام تو ناممکن ہیں، کہ اگر کوئی خدا ہوتا، تو وہ کسی ایک شخص کی دعا سننے اور جواب دینے سے کہیں بڑھ کر بہتر کام کرتا۔

مگر میں آپ کو یہ بتاتا ہوں: خدا آپ کا خیال رکھتا ہے۔ وہ آپ کی بات توجہ سے سنے گا، اور وہ آپ کے ذاتی سوالوں کے جواب دے گا۔ وہ آپ کی دعاؤں کے جوابات اپنے طریقے سے اور اپنے وقت پر دے گا، پس، آپ کو اُس کی آواز سننے کی ضرورت ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ آپ اُس کی طرف واپس لوٹنے کی راہ کو پائیں، اور وہ راہ نجات دہندہ ہے۔[5] خدا چاہتا ہے کہ آپ اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے بارے جانیں، اور اُس گہرے اطمینان اور خوشی کا تجربہ کریں جو الٰہی شاگردیت کی راہ کی پیروی کرنے سے آتا ہے۔

میرے عزیز دوستو، خدا کی طرف سے ضمانت کردہ سیدھا صاف تجربہ ہے، جو قدیم صحائف کی ایک کتاب میں پایا جاتا ہے اور ہر ایک اُس مرد، عورت اور بچے کے لئے دستیاب ہے جو اِس کو پرکھنا چاہتا ہے:

پہلا آپ لازمی طور پر خدا کے کلام کی تحقیق کریں۔ جس کا مطلب ہے کہ یسوع مسیح کی بحال شدہ انجیل کے بارے قدیم اور جدید نبیوں کے کلام اور صحائف کا مطالعہ کریں—شک یا تنقید کی نیت سے نہیں بلکہ سچائی کو دریافت کرنے کی مخلص خواہش کے ساتھ۔ جن چیزوں کو آپ محسوس کریں گے اُن کے بارے غور و خوض کریں، اور سچائیوں کو پانے کے لئے اپنے دماغوں کو تیار کریں۔[6] "ہاں اکثر ہیں جو کہتے ہیں اگر تم ہمیں کوئی آسمانی نشان دکھاؤ گے، تب یقیناً ہم جانیں گے اور اور پھر ہم ایمان لائیں گے۔"[7]

دوسرا، آپ لازمی طور پر بلا خوف ایمان لانے کی کوشش کریں، غور و خوض کریں اور سوچیں،[8] اور اِس بات کے لئے شکر گزار ہوں کہ خداوند اپنے بچوں سے آدم سے لے کر ہمارے زمانے تک، اپنی کلیسیا کی راہنمائی کے لئے، اور واپس اُس کے پاس جانے کی راہ تلاش کرنے میں ہمارے مدد کے لئے ہمیں انبیاء، رویا بین، اور مکاشفہ بین مہیا کر کے، ہم پر کتنا رحم دل رہا ہے۔

تیسرا، آپ لازمی طور پر اپنے آسمانی باپ سے، اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے نام میں مانگیں، کہ وہ آپ پر کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کی سچائی کو ظاہر کرے۔ مخلص دل اور سچے ارادے کے ساتھ مسیح پر ایمان رکھتے ہوئے مانگیں۔[9]

چوتھا طریقہ بھی ہمارے نجات دہندہ نے ہمیں دیا ہے: "اگر کوئی انسان خدا کی مرضی پورا کرے گا، تو وہ تعلیم کو جان جائے گا کہ کیا یہ خدا کی طرف سے ہے، یا یہ میری اپنی ہی بات چیت ہے۔"[10] دوسرے الفاظ میں، آپ انجیلی اصولوں کی سچائیوں کی تصدیق کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، پہلے آپ کو اُن کے مطابق زندگی گزارنی چاہیے۔ اپنی زندگی میں انجیلی تعلیم اور کلیسیائی تعلیمات کو پرکھیں۔ ایسا سچی نیت اور آخر تک خدا پر ایمان رکھتے ہوئے کریں۔

اگر آپ یہ کام کرتے ہیں، تو آپ کے لئے خداوند کی طرف سے ایک وعدہ ہے—جو اپنے الفاظ کا پابند ہے[11]—کہ وہ روح القدس کی طاقت کے وسیلے سے آپ پر سچائی کو منکشف کرے گا۔ وہ آپ کو وہ عظیم روشنی عطا کرے گا جو تاریکی میں آپ کو بینائی بخشے گی اور فانی دید کو ناقابل تصور جلالی اور وسیع مناظر کی گواہی دے گی۔

کچھ لوگ کہہ سکتے ہیں کہ یہ چاروں نکتے بہت مشکل ہیں یا وہ تو کوشش کے بھی قابل نہیں ہیں۔ مگر میں یہ تجویز دیتا ہوں کہ انجیل اور کلیسیا کی یہ ذاتی گواہی انتہائی اہم چیز ہے جس کو آپ زندگی میں حاصل کر سکتے ہو۔ یہ آپ کو نہ صرف اِس دنیا میں رہنمائی اور برکت دے گی، بلکہ پوری ابدیت میں بھی آپ کی رہنمائی کرے گی۔

روح کی باتوں کو صرف روح ہی سے سمجھا جا سکتا ہے

سائنس دان کائنات کی وسعت کو سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے جب تک اُن کے پاس اِس عظیم روشنی کو اکٹھا کرنے کے لئے کافی مناسب ذرائع نہ آئے تاکہ وہ زیادہ کامل سچائی کو سمجھ سکتے۔

پولوس رسول نے روحانی علم کے بارے ایک متوازی اصول سکھایا۔ "نفسانی آدمی خدا کے روح کی باتوں کو قبول نہیں کرتا،" اُس نے کرنتھیوں کو لکھا، "کیوں کہ وہ اُس کے نزدیک بیوقوفی کی باتیں ہیں: اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا کیوں کہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔"[12]

دوسرے الفاظ میں، اگر آپ روحانی سچائی کو پہچاننا چاہتے ہیں، تو آپ کو درست آلات استعمال کرنے ہوں گے۔ آپ اُن ہتھیاروں سے روحانی سچائی تک نہیں پہنچ سکتے جو اُن کی شناخت کرنے کے قابل نہ ہوں۔

ہمارے زمانے میں منجی نے بتایا ہے، "خدا نور ہے؛ اور جو اُس نور کو پاتا ہے، اور خدا میں رہتا ہے، وہ مزید نور پاتا ہے؛ اور کامل دن تک وہ نور زیادہ سے زیادہ چمکتا ہے۔"[13]

جس قدر ہم اپنے دلوں اور ذہنوں کو خدا کی طرف جھکاتے ہیں، اُسی قدر آسمانی روشنی ہماری جانوں پر نچھاور ہوتی ہے۔ اور ہر بار ہم خوشی سے اور سنجیدگی سے اِس روشنی کے خواہاں ہوتے ہیں، اور زیادہ روشنی پانے کے لئے ہم خدا کو اپنی تیاری کا اشارہ دیتے ہیں۔ بتدریجی طور پر، جو چیزیں پہلے دُھندلی، تاریک، اور دور دکھائی دیتی تھیں اب ہمیں واضح، روشن اور شناسا دکھائی دیتی ہیں۔

اِسی طرح سے، اگر ہم اپنے آپ سے انجیل کی روشنی کو دور کریں، تو ہماری روشنی معدوم ہونا شروع ہو جائے گی—ایک دن یا ایک ہفتے میں تو نہیں مگر وقت کے ساتھ آہستہ آہستہ—جب تک ہم واپس مڑ کر اس بات کو نہ سمجھیں انجیل پر ایمان رکھنا واقعی سچی بات تھی۔ ہمارا سابقہ علم ہمیں بیوقوفی لگ سکتا ہے کیوں کہ جو چیز کبھی انتہائی واضح تھی وہ اب پھر دھندلی، غیر واضح، اور دور دکھائی دینے لگ گئی ہے۔

اس لئے پولوس اِس قدر اصرار کرتا تھا کہ انجیل کا پیغام ہلاک ہونے والوں کے واسطے تو بیوقوفی، "مگر ہم انجیل پانے والوں کے واسطے خدا کی قدرت ہے۔"[۱۴]

کئی مواقعے ہیں

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام ہر قسم کی گواہیوں کے ساتھ لوگوں کے لئے ایک مقام ہے۔ کچھ کلیسیائی ارکان کی گواہی یقینی ہے اور اُن کے اندر تابناک ہے۔ دوسرے کئی اپنے آپ کو جاننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چرچ سب کے لئے مل کر آنے کی جگہ ہے، ہمارے گناہوں کی بلندی و گہرائی سے قطع نظر۔ میں جانتا ہوں کہ ہمارے میٹنگ ہاؤسوں کے دروازے پر کوئی ایسا نشان نہیں جو کہتا ہو، "اِس میں داخل ہونے کے لئے تمہاری گواہی اِس قدر اونچی ہونی چاہیے۔"

یہ کلیسیا صرف کامل لوگوں کے لئے نہیں ہے، مگر یہ سب کے لئے ہے کہ وہ "مسیح کے پاس آئیں، اور اُس میں کامل ہوں۔"[۱۵] چرچ آپ اور میرے جیسے لوگوں کے لئے ہے۔ چرچ خوش آمدید کہنے اور لوگوں کو پیار کرنے کے لئے ہے، نہ کہ الگ کرنے یا تنقید کرنے کے لئے ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم حوصلہ افزائی کرنے، ترقی دینے، یا ایک دوسرے کی تائید کرنے کے لئے آتے ہیں جب ہم انفرادی طور پر الٰہی سچائی کی تحقیق کرتے ہیں۔

آخر میں ہم سب مسافر ہیں جو خدا کی روشنی کو تلاش کر رہے ہیں جب ہم شاگردیت کی راہ پر محو سفر ہیں۔ ہم اُس روشنی کی مقدار کے لئے جو اُن کے پاس ہے یا نہیں ہے دوسروں کو ملامت نہیں کر سکتے؛ بلکہ، ہم اُس روشنی کی حوصلہ افزائی اور پرورش کرتے ہیں جب تک یہ بڑھ نہ جائے، واضح نہ ہو جائے، تابناک نہ ہو جائے اور حقیقی نہ ہو جائے۔

سب کے لئے وعدہ

آئیں اِس بات کا اقرار کریں کہ اکثر گواہی حاصل کرنا کوئی ایک منٹ، ایک گھنٹے، یا ایک دن کا کام نہیں۔ اور نہ ہی ایک ہی دفعہ میں ہو جاتا ہے۔ روحانی روشنی کو اکٹھا کرنے کا مرحلہ عمر بھر کی کوشش ہے۔

زندہ خدا کے بیٹے کی اور اُس کی بحال شدہ کلیسیا، کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کی آپ کی گواہی، آپ کی خواہش کے ساتھ فوری تو نہ آسکے، مگر میں آپ سے یہ وعدہ کرتا ہوں اگر آپ اپنے حصے کا کام کریں گے، تو یہ ضرور آئے گی۔

اور یہ جلالی ہو گی۔

میں آپ کو اپنی ذاتی گواہی کی پیش کش کرتا ہوں کہ روحانی سچائی تمہارے دل کو معمور کر دے گی اور تمہاری روح کے لئے روشنی لائے گی۔ یہ شاندار خوشی اور آسمانی امن کے ساتھ آپ پر خالص ذہانت کو منکشف کرے گی۔ میں نے روح القدس کی طاقت کے وسیلے سے اِس کا ذاتی تجربہ کیا ہے۔

جیسا کہ قدیم صحائف خدا کے روح کی خاموش موجودگی کا وعدہ کرتے ہیں اب آپ کے لئے مخلصی دینے والے گیت گانے کا سبب ہو گا، اپنی نگاہیں آسمان پر لگاؤ، اور سب سے برتر خدا کی تعریف میں آواز بلند کرو، جو تمہاری پناہ گاہ، تمہاری اُمید، تمہار محافظ، اور تمہارا باپ ہے۔ نجات دہندہ نے وعدہ کیا ہے اگر تم ڈھونڈو گے تو تم پاؤ گے۔[۱۶]

میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔ اگر آپ خدا کی سچائی کو تلاش کرتے ہو، جواب معدوم دکھائی دیتی ہے، نگاہ سے باہر ہے، اور دور بھی ہے وہ آہستہ آہستہ منکشف ہو گی اور واضح ہو گی اور خدا کے فضل کی روشنی کے باعث تمہارے دل کے قریب ہو گی۔ جلالی روحانی مناظر، جو انسانی آنکھ کے لئے ناقابل تصور ہیں، وہ آپ پر بھی منکشف ہوں گے۔

یہ میری گواہی ہے کہ یہ روحانی روشنی خدا کے ہر ایک بچے کی پہنچ میں ہے۔ یہ تمہارے ذہن کو روشن اور تمہارے دل کو شفا اور ایام کو مسرت بخشے گی۔ میرے عزیز دوستو، مہربانی کر کے خدا کے الٰہی کام، یعنی روشنی اور سچائی کے کام کی ذاتی گواہی کو مضبوط کرنے اور تلاش کرنے میں تاخیر نہ کریں۔

روشنی اور سچائی کی آپ کی ذاتی گواہی نہ صرف آپ کو اور آپ کی نسل کو اِس فانی دنیا میں برکت دے گی، بلکہ ابدیت میں بھی آپ کے ساتھ ہو گی، لامحدود دنیاؤں کے درمیان۔ اِس کی میں گواہی دیتا ہوں اور خداوند یسوع مسیح کے نام میں آپ کو برکت دیتا ہوں، آمین۔

حوالہ جات

۱۔ موسیٰ ۱:۳۳۔

۲۔ دیکھئے مارسیا بارتیوسیاک ، *The Day We Found the Universe* (2009), xii. 129 یہ میرے لئے حیران کن بات تھی کہ ہم اپنے نتائج کے بارے اِس قدر بااعتماد ہو سکتے تھے۔ بعض اوقات ہمارا اعتماد اِس قدر بڑھا ہوا تھا کہ ہم نے تو فرض کر لیا کہ وہاں موجود ساری سچائی ہمارے پاس ہے۔ Case in point: "Simon Newcomb, the dean of American astronomy in the late nineteenth century, remarked at an observatory dedication in 1887 that 'so far as astronomy is concerned… we do appear to be fast approaching the limits of our knowledge.… The result is that the work which really occupies the attention of the astronomer is less the discovery of new things than the elaboration of those already known'" (Bartusiak, xv).

۳۔ اس کے بارے سوچنا دلچسپ بات ہے موسیٰ ۱:۳۳اِس "حالیہ" دریافت کی روشنی میں۔ بیش قیمت موتی میں موسیٰ کی کتاب جون ۱۸۳۰ء میں نبی جوزف سمتھ پر منکشف ہوئی، یہ کوئی ایڈون ہبل کے دور دراز کی کہکشاؤں کی دریافت کے اعلان سے ایک سو سال قبل کی بات ہے۔

۴۔ دیکھئے مثال کے طور پر، The Hubble Heritage Image Gallery at heritage.stsci.edu/gallery/gallery.html.

۵۔ دیکھئے یوحنا ۱۴:۶۔

۶۔ ۳ نیفی ۱۷:۳۔

۷۔ ایلما ۳۲:۲۷۔

۸۔ دیکھئے تعلیم و عہد ۶۷:۳۔

۹۔ دیکھئے مرونی ۲۰:۳–۵۔

۱۰۔ یوحنا ۷:۱۷؛ زبور ۲۵:۱۴؛ یوحنا ۳:۲۱ بھی دیکھئے۔

۱۱۔ دیکھئے تعلیم و عہد ۸۲:۱۰۔

۱۲۔ ۱کرنتھیوں ۲:۱۴۔

۱۳۔ تعلیم و عہد ۵۰:۲۴۔

۱کرنتھیوں ۱:۱۸۔

۱۵۔ مرونی ۱۰:۳۲؛ تعلیم و عہد ۲۰:۵۹ بھی دیکھئے۔

۱۶۔ دیکھئے ایلما ۵:۲۶۔

۱۷۔ دیکھئے تعلیم و عہد ۸۸:۶۳۔

© 2014 by Intellectual Reserve, Inc. جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یوایس اے میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 6/14 اجازت برائے ترجمہ: 6/14۔ 434 10871 Urdu کا ترجمہ۔